ٹیچرز گائیڈ

تحریر : عائشہ اسمٰعیل

چوتھی جماعت کے لئے

ٹیچر کیلئے نوٹ

- کتاب محلے کا نقشہ کی کہانی چوتھی جماعت کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس ہلکی پھلکی کہانی کے دو مقاصد ہیں۔ ایک تو یہ کہ چوتھی جماعت کے بچوں کو نقشہ کا بنیادی (concept) سمجھ میں آ جائے۔ دوسرے یہ کہ ٹریفک کے قوانین کی سمجھ بوجھ بھی ہو جائے۔ بچوں کو کوئی بھی بات یا قانون سمجھانے کے لئے براہ راست سبق آموز طریقے سے سمجھانے سے کہیں بہتر ہوتا ہے کہ ہلکے پھلکے انداز میں ان تک بات پہنچائی جائے پھر باتوں باتوں میں اصل بات سمجھا دی جائے۔ اس کہانی اور اس کی گائیڈ کو لکھتے وقت بھی یہی طریقہ اختیار کیا ہے۔
- سب سے پہلے ٹیچر اس کہانی کو خود کئی مرتبہ پڑھیں اور کہانی کی تصویروں پر غور کریں۔ حالانکہ کہانی بہت مختصر ہے لیکن ہر صفحہ پر بچوں کو ٹریفک کے قوانین کے بارے میں آسان الفاظ اور تصاویر کی مدد سے آگاہی دی گئی ہے۔ مثلاً: ''چھوٹی سڑک (یعنی گلی یا اسٹریٹ) آگے چل کر ایک بڑی اور چوڑی سڑک پر ملتی ہے۔ جس پر اس گلی کے اطراف سے اور بھی گلیاں آتی ہیں۔ ٹریفک کو آسان اور سہل بنانے کے لئے یعنی حادثات سے بچاؤ کے لئے ٹریفک کا سپاہی کھڑا کیا گیا ہے۔ جو اپنی ڈیوٹی ایک چھوٹے سے چبوترے پر کھڑے ہو کر دیتا ہے۔ جب ایک طرف کا ٹریفک کھلتا ہے تو دوسری طرف سے بند کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح زیادہ مصروف چوراہے پر بجلی سے چلنے والے سگنل بھی لگائے جاتے ہیں۔ جن کی ہری، پیلی اور سرخ روشنی ٹریفک کو حادثات سے محفوظ رکھتی ہے اور بچوں کو اپنی جانب متوجہ بھی کرتی ہے۔
- ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ سڑک پر چلتے وقت چاروں طرف کا خیال رکھنا چاہئے۔ سڑک پار کرنے کے لئے خصوصی جگہ بنی ہوتی ہے جسے zebra crossing کہتے ہیں۔ جب ایک طرف سے دوسری طرف جانا ہو تو ہمیشہ اسی راستے کو استعمال کرنا چاہئے۔ (سڑک پر بنی ان دھاریوں کو زیبرا کراسنگ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ زیبرا پر بھی ایسی ہی دھاریاں بنی ہوتی ہیں۔)

سیشن 1

10 منٹ

- ٹیچر دنیا کا نقشہ (world map) لائبریری سے لے کر کلاس میں لگا دیں۔
- اب ٹیچر بچوں کو کتاب کا نام پڑھ کر سنائیں اور اس کے بعد پوری کہانی سنائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کو یہ کہانی کیسی لگی؟ تصویریں جو ذرا مختلف طریقہ سے بنائی گئی ہیں ان کو سمجھ میں آئی ہیں یا

نہیں؟

- بچوں سے پوچھیں نقشہ کسے کہتے ہیں؟ پھر نقشہ دکھا کر پوچھیں کہ:
- دنیا کے نقشے میں کیا دکھایا جاتا ہے؟ بچے مختلف جواب دیں گے۔ ٹیچر انہیں بتائیں کہ اس نقشے میں مختلف براعظم (continent) دکھائے جاتے ہیں۔ ملک اور خاص خاص شہر بھی دکھائے جاتے ہیں۔

25 منٹ

- براعظموں (continents) کے نام بچوں سے پوچھیں۔ اگر بچے سب نام نہ بتا سکیں تو آپ مدد کریں اور بورڈ پر لکھتی جائیں۔
- اب پوچھیں: خشکی کے بڑے بڑے حصوں (یعنی براعظم) کے بیچ میں نیلے حصے کیا ہیں؟ (نیلے حصے پانی یا سمندر کی نشاندہی کرتے ہیں)۔
- ٹیچر بچوں سے پوچھ کر پہلے مختلف براعظموں اور پھر سمندروں کے نام بھی بورڈ پر لکھتی جائیں۔ بعد میں بچے یہ کام کاپی میں اتاریں۔

براعظم کے نام	براعظم کے انگریزی نام	بحر کے نام	بحر کے انگریزی نام
ایشیا	Asia	بحر ہند	Indian Ocean
یورپ	Europe	بحراوقیانوس	Atlantic Ocean
افریقہ	Africa	بحر الکاہل	Pacific Ocean
شمالی امریکہ	North America	بحر جنوبی	Southern Ocean
جنوبی امریکہ	South America	بحر منجمد	Artic Ocean
آسٹریلیا	Australia		

- جب یہ کام ختم ہو جائے تو بچوں سے کہیں کہ اپنی کاپیاں اندر رکھ دیں۔

10 منٹ

- دنیا کا نقشہ دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ان کو سمجھائیں۔ ایک بڑی جگہ کو چھوٹے حصوں میں بانٹنے سے ان جگہوں کی دیکھ بھال اور ان کا انتظام کرنا اور سمجھنا آسان ہو جاتا ہے اور اس بٹوارے کی تصویر کو map یا نقشہ کہتے ہیں۔
- ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ نقشوں کی مدد سے بڑے بڑے سمندروں میں جہاز (ship) اپنے مقرر کردہ راستوں پر چلتے ہیں۔ ورنہ ایک دوسرے سے ٹکرا جائیں۔ اسی طرح آسمان میں ہوائی جہاز بھی ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک ملک سے دوسرے ملک پہلے سے طے کئے ہوئے راستوں پر اڑتے ہیں۔

وہاں کوئی سپاہی یا بجلی کے سگنل راستہ نہیں بتاتے بلکہ وہ بھی نقشوں کی مدد سے ہی اپنے مقررہ راستوں پر سفر کرتے ہیں۔ پائلٹ کے پاس بھی ان راستوں کے نقشے ہوتے ہیں۔ (پائلٹ ساتھ ساتھ ریڈیو اور وائرلیس کے ذریعے زمین پر موجود عملے سے بات کرتے رہتے ہیں۔)

- ٹیچر بچوں سے اس بات چیت کے درمیان سوال کرتی رہیں اور بچوں کو بولنے کا موقع بھی دیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اگلی کلاس میں ہم پاکستان کا نقشہ دیکھیں گے۔ بچے صوبوں اور شہروں کے نام بڑے بڑے دریاؤں کے نام۔ ایئر پورٹ کے نام۔ گھر سے لکھ کر لائیں۔ اس کام میں امی یا ابو کی مدد ضرور لیں۔

سیشن 2

45 منٹ

- پاکستان کا نقشہ لائبریری سے لا کر بورڈ پر لٹکائیں۔
- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ کل ہم دنیا کے نقشے کی بات کر رہے تھے۔ آج ہم پاکستان کے نقشے کی بات کریں گے۔ کیونکہ پاکستان بھی دنیا کے نقشے میں موجود ہے اور ہم رہتے بھی یہاں ہی ہیں۔

(۱) ٹیچر بچوں سے سوالات کریں اور کسی چھڑی کی مدد سے ہر جگہ پر اشارہ کرتی جائیں۔

(۲) پاکستان میں کتنے صوبے ہیں؟ (چار صوبے۔ پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان)۔

(۳) ہمارے صوبے کا نام کیا ہے؟

(۴) ہمارے ملک کے پاس کون سی بندرگاہ ہے اور سمندر کا نام کیا ہے؟ (کراچی بندرگاہ۔ بحیرہ عرب)۔

(۵) صوبہ سندھ کے مشہور دریا کا نام کیا ہے؟ (دریائے سندھ۔ Indus)۔

- ٹیچر یہ سوالات بورڈ پر لکھیں۔ بچے ان کے جوابات کاپیوں میں سوالات کے ساتھ اتارتے جائیں۔
- اب ٹیچر بچوں کی توجہ کراچی شہر پر مرکوز کریں۔
- بچوں کو بتائیں کہ کراچی ایک بہت بڑا شہر ہے۔ اس کو مختلف علاقوں یا حصوں میں بانٹا گیا ہے۔ مثلاً: ناظم آباد۔ گلشن اقبال۔ گلستان جوہر۔ لیاقت آباد۔ لانڈھی۔ کورنگی۔ اورنگی۔ ملیر۔ صدر۔ کلفٹن۔ ڈیفنس۔ پی ای سی ایچ ایس۔ کے ڈی اے۔ وغیرہ وغیرہ۔
- ٹیچر بچوں سے سوالات کریں اور ان کے شہر کے مختلف علاقوں کے نام پوچھیں۔
- ہر بڑا علاقہ یا حصہ کئی چھوٹے حصوں یا محلوں سے مل کر بنتا ہے۔

- ٹیچر بورڈ پر ایک بڑا چوکور خانہ بنائیں۔ اور اس کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں۔ بچے ہر خانے میں اپنے شہر کے مختلف علاقوں کے نام لکھیں۔ مثلاً:

لانڈھی	ملیر	ایئرپورٹ	پی ای سی ایچ ایس
ناظم آباد	لیاقت آباد	گرومندر	کلفٹن
گلشن اقبال	گلستان جوہر	کورنگی	اورنگی
صدر	نیوکراچی	ڈیفنس	کے ڈی اے

- اس طرح بچوں پر یہ نظریہ واضح ہو جائے گا کہ مختلف علاقوں کے ملنے سے ایک شہر بنتا ہے۔(اگر یہ پڑھائی کسی اور شہر میں ہو رہی ہے تو وہاں کے مختلف علاقوں کے نام لکھوائیں۔

سیشن 3

- ٹیچر کتاب محلے کا نقشہ پڑھ کر بچوں کو سنائیں۔ اس کے بعد کلاس کے 10-8 بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔ جہاں بچوں کو پڑھنے میں دشواری ہو ٹیچر ان کی مدد کریں۔ 15 منٹ
- پڑھائی کروانے کا طریقہ ایسا رکھیں کہ بچوں کی دلچسپی قائم رہے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ ٹیچر ایک بچے سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔ پھر وہ بچہ کسی دوسرے بچے کا نام بتائے۔ اب دوسرا بچہ سبق کے باقی حصے کی پڑھائی کرے۔ پھر وہ تیسرے بچے کا نام بتائے۔ اس طرح 10-8 بچوں کے پڑھنے تک سبق کی دو تین مرتبہ دہرائی بھی ہو جائے گی۔
- سبق کی پڑھائی کے دوران ٹیچر بچوں کو تصویریں بھی دکھاتی جائیں۔ پیروں کے نشان اس راستے کی نشاندہی کر رہے ہیں جس پر کہانی کا بچہ چل رہا ہے۔
- سفید لائنیں zebra crossing دکھاتی ہیں۔ تمام چھوٹے چھوٹے خانے اصل میں گھر ہیں۔ محلے میں کہیں کہیں چھوٹی دکانیں بھی ہوتی ہیں جن میں روز مرہ کے استعمال کی چیزیں مل جاتی ہیں۔ (ان کو corner store کہتے ہیں۔) درمیان میں سڑک ہے۔
- بچوں سے معلوم کریں کہ کبھی انہوں نے رکے ہوئے ٹریفک میں زیبرا کراسنگ سے سڑک پار کی ہے؟ (بڑے بازاروں میں ایسی کراسنگ ہوتی ہیں۔)

15 منٹ

- بچوں سے پوچھیں آپ سڑک کی کون سی طرف (side) پر چلتے ہیں؟ (بائیں طرف)
- سامنے سے آنے والا ٹریفک کس طرف سے آتا ہے؟ (سیدھے ہاتھ یعنی آپ کی right side)
- اگر بچے غلط سائیڈ پر چلیں گے تو کیا خطرہ ہے؟ (آنے والے ٹریفک سے ٹکرا سکتے ہیں یعنی accident بھی ہو سکتا ہے)
- بچوں کو سمجھائیں کہ ہمیشہ سڑک پر ہوشیاری سے صحیح سائیڈ پر چلنا چاہیئے۔ اس میں آپ کی حفاظت ہے اور دوسروں کی بھی۔
- ٹیچر بورڈ پر اوپر دیئے گے سوالات لکھتی جائیں اور جواب بچوں سے لکھوائیں۔ بچے کاپی میں سوال بھی نقل کرتے جائیں۔

15 منٹ

- جب یہ کام ختم ہو جائے تو ٹریفک کے اصول زیادہ اچھی طرح سمجھانے کے لئے ٹیچر بورڈ پر ایک سڑک بنائیں اور اس کو نقطوں کی مدد سے دو حصوں میں تقسیم کریں L اور R لکھ کر اپنے جانے کے راستے پر ______ یہ نشان لگائیں اور دوسری طرف آنے والے ٹریفک کے لئے ________ اس طرح نشان لگائیں۔ ایک کونے پر ایک گھر بھی بنا سکتے ہیں۔

گھر کا کام

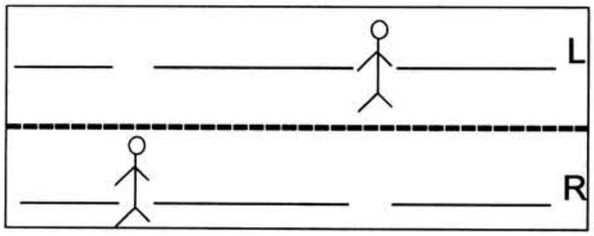

- اوپر دیئے ہوئے طریقہ سے بچے اپنے گھر کے سامنے سڑک بنائیں اور تیر کے نشان لگائیں۔ کوئی خاص چیز آس پاس میں ہو تو اپنے والدین کی مدد سے اسے بھی بنانے کی کوشش کریں۔ (مثلاً درخت۔ چھوٹی دکان۔ بس اسٹاپ۔ یا پھل سبزی کی دکان یا کوئی ٹریفک سگنل)۔

سیشن 4

20 منٹ

- ٹیچر کہانی ایک مرتبہ اور پڑھ کر سنائیں۔ بچوں سے کہیں صفحہ تین اور چار کی تصویریں غور سے دیکھیں۔
- بچے کے قدم گھر سے کس طرف جا رہے ہیں؟ (اپنے گھر سے ابو کے دوست کے گھر تک)۔
- اب بچوں سے پوچھیں کہ راستے میں چوڑی سڑک پر سفید لائنیں کیوں بنائی جاتی ہیں؟ (زیبرا کراسنگ دکھانے کے لئے۔ سڑک کے ایک طرف سے دوسری طرف جانے کے لئے یہ راستہ استعمال کیا جاتا

ہے۔ اگر راہ گیر اس راستے پر چلتے ہیں تو آنے جانے والی گاڑیاں رک جاتی ہیں۔ سفید رنگ کا استعمال اس جگہ کو زیادہ نمایاں کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔)

- بچوں سے صفحہ 5 اور 6 کھولنے کے لئے کہیں اور پوچھیں کہ ان کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟ بچوں سے پوچھ کر بورڈ پر لکھتی جائیں۔ (تین طرف زیبرا کراسنگ۔ ایک طرف مکئی والے کا ٹھیلا۔ ایک درخت۔ ابو کے دوست کا گھر جہاں سے بچہ عینک لے کر واپس آ رہا ہے۔ سڑک کے درمیان میں ٹریفک پولیس کا سپاہی۔)
- بچے سب چیزوں کے نام نمبر ڈال کر اپنی کاپی میں لکھیں۔
- بچوں سے سوال کریں۔ ٹریفک کا سپاہی کون سے رنگ کے کپڑے پہنتا ہے؟ (سفید)
- سفید کپڑے کیوں پہنتا ہے؟ (تاکہ سب میں نمایاں نظر آئے اور لوگ اسے دور سے دیکھ لیں۔)
- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ نابینا لوگ کس طرح سڑک پار کرتے ہیں۔ (نابینا لوگ ایک سفید چھڑی اپنے ہاتھ میں رکھتے ہیں تاکہ آنے جانے والوں کو وہ نظر آ جائیں جبکہ وہ ان کو نہیں دیکھ سکتے۔) اس طرح کے سوالات پہلے ٹیچر بچوں سے پوچھیں پھر انہیں سمجھائیں۔
- کیا کسی بچے نے کسی نابینا (blind) یا بیمار بزرگ شخص کو سڑک پار کرنے میں مدد کی ہے؟ (بہت اچھا کام ہے اگر آپ کریں گے تو بہت ثواب بھی ہوگا اور لوگوں کی مدد بھی ہوگی۔)
- بچہ ابو کی عینک لینے کے بعد کدھر جا رہا ہے؟ (مکئی والے کے پاس)
- آپ راستے سے کیا خریدنا پسند کرتے ہیں؟ مختلف بچے مختلف جواب دیں گے۔ اگر ان میں سے کچھ بچے کسی غیر صحت مند چیز کو خریدنے کے بارے میں کچھ کہیں تو حفظان صحت کے اصولوں کے متعلق انہیں بتائیں کہ یہ چیزیں کیوں نہیں خریدنا چاہیئے۔
- کیا آپ کے خیال میں کہانی کا بچہ ٹریفک کے اصولوں کی پابندی کر رہا ہے۔ سب تصویریں دیکھ کر بتائیں۔
- بعد میں تصویر کی نشاندہی کریں۔ جہاں کتا بھونک رہا ہے۔ وہاں بچہ سڑک بغیر دیکھے کراس کر رہا ہے۔

25 منٹ

- دائیں بائیں دیکھے بغیر سڑک پار کرنے کے کیا خطرناک نتائج ہوتے ہیں؟ چھ سے آٹھ لائنیں لکھیں۔

سیشن 5

20منٹ

- ٹیچر بچوں کو تصویریں دکھائیں اور بتائیں کہ راستہ میں کبھی کبھی اچانک کسی بھی چیز سے سامنا ہو جاتا ہے۔ مثلاً : جیسے اس بچے کا ایک بھونکتے ہوئے کتے سے۔ اس وقت اپنے ہوش وحواس صحیح رکھنا چاہیئے۔ اگر آپ بھاگیں گے تو کتا بھی پیچھے دوڑنے لگتا ہے۔ اس سبق کے حوالے سے دوسری باتیں سمجھائیں مثلاً:
- جس کام کے لئے آپ باہر نکلے ہوں وہ مکمل کر کے واپس گھر چلے جائیں۔ جیسے اس بچے کو راستے میں دوست مل گیا اور اس بچے نے اپنی چیزیں اس کو پکڑا دیں اور خود سائیکل چلانے لگا۔
- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ یہ صحیح بات تھی یا غلط۔ (اگر غلط تھی تو کیوں غلط تھی)۔
- اس بچے کو کیا نقصان ہوا؟ (مکئی کے دانے خضر نے کھا لئے) (امی اور ابو بھی اپنے بیٹے کے لئے پریشان ہوئے اور انتظار میں باہر کھڑے رہے۔) اس ساری گفتگو میں بچوں کو مستقل شریک رکھیں۔

20 منٹ

- ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ بڑی سڑک پر بجلی سے چلنے والے سگنل لگے ہوتے ہیں اور یہ سگنل وہ کام کرتے ہیں جو سپاہی چوراہے پر کھڑے ہو کر ہاتھ کے اشارے سے کر رہا ہوتا ہے۔
- ٹیچر بورڈ پر سوال لکھیں۔ بچے کاپی میں جواب لکھیں۔
- سرخ لائٹ کا کیا مطلب ہے؟ (ٹریفک رک جائے)۔
- پیلی لائٹ کیا کہتی ہے؟ (تیار ہوجائیں ٹریفک کھلنے والا ہے)۔
- سبز یا ہری لائٹ کا کیا مطلب ہے؟ (ٹریفک کھل گیا ہے)۔
- اس طرح بائیں طرف اور دائیں طرف مڑنے کے بھی اشارے ہوتے ہیں جو تیر کے نشان کی شکل میں ہوتے ہیں۔
- کلاس میں ایک ٹریفک پولیس والے کو بلانے کا بندوبست بھی کریں۔ جو بچوں کے مختلف سوالوں کا جواب دیں گے اور ٹریفک قوانین پر بات چیت کریں گے۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اگلی کلاس میں کالا۔ ہرا۔ لال اور پیلا کریون (crayon) لے کر آئیں۔ ٹریفک سگنل بنایا جائے گا۔ ٹریفک پولیس سے کیا سوالات پوچھیں گے۔ اس کی تیاری کر کے آئیں۔ اس کام میں کسی بڑے کی مدد ضرور لیں۔

سیشن 6

25 منٹ

- آج بچوں کو کلاس روم سے باہر لے جا کر ٹریفک قوانین سمجھانے ہیں۔ ایک ٹریفک پولیس اہلکار کا بچوں سے تعارف کروائیں۔ وہ سڑک پر حفاظت اور ٹریفک کے اصولوں پر بچوں سے بات کریں۔ بچے ایک دن پہلے سوالات تیار کر کے لائیں اور پولیس اہلکار سے سوالات کریں۔
- کلاس میں اشاروں پر عملی کام کروائیں۔ اس سلسلے میں ٹیچر بچوں کی مدد کریں اور بتائیں کہ اشارے کس طرح دینا ہیں۔ شروع شروع میں بچے غلطی کریں گے۔ ٹریفک کے سپاہی کے ساتھ ساتھ ٹیچر خود بھی اشارے سمجھا سکتی ہیں۔ بچے اس سے زیادہ خوش ہوں گے۔ باری باری لڑکوں اور لڑکیوں کو موقع دیں۔ اسی طرح جب کلاس میں واپس آئیں یا آرٹ روم میں جائیں یا لائبریری میں جائیں یا چھٹی کے وقت کلاس روم سے نکلیں تو ایک ''بچہ سپاہی'' ٹریفک کنٹرول کرے۔ دروازے تک پہنچنے میں ایک دو سپاہی اور بھی ہوں تو اچھا ہے تاکہ بچے جلدی میں ایک دوسرے کو دھکا نہیں دیں۔

آرٹ ورک

- بچوں سے کہیں کہ اپنی آرٹ ٹیچر کی مدد سے الیکٹرک سگنل بنائیں اور اس میں صحیح رنگ بھریں۔

20 منٹ

- اپنے بنائے سگنل کو کاپی میں چپکائیں۔ لال کے سامنے لکھیں ''رکنے کے لئے''۔
- پیلے کے سامنے ''تیار رہنے کے لئے''۔
- ہرے کے سامنے ''چلنے کے لئے'' لکھیں۔

محلے کا نقشہ

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale